المنطق اُلجنیدیہ

فرمودات گرامی

ڈاکٹر محمد علی جنید

حصہ سویم

دار اُلفکر والتحقیق الاسلامی :پاکستان

سیاسی کارکنوں کی تعلیم و تربیت میں عدم دلچسپی

سیاسی کارکن تربیت و تنظیم سے زیادہ تفریح و ہم نصابی سرگرمیوں کے منصوبوں میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔

ادبی ممکنات

رانجھا،فرھاد،مجنوں،پنوں،سب اپنی
اپنی ہیر،شیریں،لیلی،سسی کی مشرقیت
کو لازوال کرنے جنم لینگے:مگر ایسا
ادب میں ممکن ہے یہاں نہیں؟

نئی ہندو دیو مالا

نئی ہندو دیو مالا میں سارے عاشق برہما کے وردان سے نیا جنم لینگے اوراپنی اپنی محبوباوں کو نسا الپنجاب سے بچانے کے لئے جہاد کرینگے۔

اوردو سے رخصتی مانگتے متوقع جمالی الفاظ

اے حسینہ،اے میرے محبوب،اے
چاند،گلابی آنکھیں،حور،گلاب سب کچھ
اوردو شاعری سے رخصت ہونے کی
نوید دے رہے ہیں۔

گوگلی شاعری

غرض مستقبل کی شاعری شاید صنفی شاعری نا ہو وہ جنسی عنادیت و ہجو طرازی سے لبریز ہوگی۔شاعر کو گوگل کرکے موضوع معلوم کرنا ہوگا۔

پھر کیا ہوگا؟

چونکہ مرد بد نظر ہے تو دل جلے مرد غیرت میں آکر جانوروں اور لڑکوں کے حسن پر نغمہ طرازی فرمانے لگیں گے:پھر کیا ہوگا؟

مرد عنادیت

نسا الپنجاب کے پلے کارڈوں میں مرد عنادیت کی فہرست اتنی طویل ہے کہ روزنیا کارڈ بکس میں موصول ہوتا ہے:مطلب ہزار سال کے مطالبے یکمشت؟

عدم حیا

خواتین کی حیا کی رخصتی کے بعد
شاید نئے شاعروں کی مستقبل کی
شاعری میں مرد کی حیا کی
تعریف کریگا اور عورتیں ایک دوسرے کی مردانگی

اور عدم حیا کو سراہینگی؟

جدید قبایلی خارجی

جدید قبایلی ثقافت کا شکار صرف قدامت پرست ہی نہیں بلکہ جدید لبرل بھی ہیں،اوباما ریپبلکن کے لئے اور ٹرمپ ڈیموکریٹس کے لئے خارجی ہے۔

خارجی گروہ

مثلاً الف کے گناہ و جرایم مقبول عام ہیں، مگر اسے ب پر اس سبب برتری ہے کہ ب الف کا خارجی گروہ ہے

جبھی الف کے مداح ب کی اخلاقی برتری و کردار کو اہمیت تعصب کے سبب نہیں دینگے ۔

متشددانہ وابستگی

یہاں ہرگروہ قدیم ورسمی نسلی قبایلیت کی مانند اپنے گروہوں سے متشددانہ وابستگی اس طرح وابستہ کرتے ہیں کہ حرام وحلال غیر اہم ہوجاتے ہیں۔

منافقانہ سوچ

ہماری منافقانہ سوچ کی کارکاردگی اسی سے عیاں ہے کہ ہم گفتگو ،کے مواد ،پیغام،مفہوم کو مثبت یا منفی کی بجائے شخصیت کی بنیاد پر دیکھتے ہیں

کارکنوں کا منافقانہ مخمصہ یا اخلاقی تضاد عیب

افسوس کی بات یہ ہے کہ جب وہ عیب
کسی عمل کے سبب اسکے رہنما یا
جماعت میں نمودار ہو تو اسکی من
پسند تاویل کرکے اسے حق بجانب
ثابت کرتا ہے ۔

خارجی عیب پرستی

عصری وقبایلی وابستگیوں کوہم
جماعتی یا گروہی وابستگی بھی کہہ
سکتے ہیں جس میں انسان اپنے گروہ یا
رہنما کے علاوہ ہرایک میں عیب
نکالتا ہے۔

سیاسی قبایلی گروہیت

نسلی،لسانی قبایلی گروہ کی طرح نہیں ہے بلکہ اس سے مراد انسان کی کسی گروہ سے ذہنی و جسدی وابستگی مراد ہے۔

پامال شدہ ادبی ذوق

سوچئے مغربی فکر مشرقی انسان
سے کیسے حسن
ذوق،لطافت،فصاحت،زبان
دانی،شاعری،حسن وفطرت چھین کر
ادبی ذوق پامال کررہی ہے؟.

غالب کو انگریز حکومت اور جدیدیت متاثر کر گئی تھی۔

شہری چکا چوند روشنی غالب کو متاثر کر گئیں تھیں،توسط حسن نے فرمایا کہ کلکتہ کی دھواں آلود کالی فضا کی تعریف تو غالب کی کم نظری تھی۔

وفاوقربانی کانمونہ

خواتین کی وفاوقربانی کانمونہ
تھراورسندھ کے دیہاتوں کی وہ کم عمر
لڑکی ہے جو بوڑھے شوہر کی خدمت
میں غربت کے باوجود کوتاہی نہیں
کرتی ہے۔

من چاہی تاویل

جو شرعی گناہوں کی من چاہی تاویل کرکے انکے گناہ ہونے کا منکر ہو،یا اپنی آزادی کو دین پر مقدم کرے تو اسکی بخشش کی کوئی شرعی دلیل نہیں۔

پشیمانی اور توبہ

کوتاہی،فروگزاشتیں اورگناہ اگرانسان
گناہ مانکر پشیمانی کے ساتھ کرے،اور
توبہ کا طالب ہو توانشااللہ
اسے بخش دیگابشرطیکہ مشرک نا ہو۔

نسائی حیا کی موت

جب خدا ۔رسول اور اسلاف کے صدیوں کے تجربات و اقدار کو مغرب کو تباہ کرنے والے اقدار سے بدلا جائیگا تو نتیجہ نسائی حیا کی موت ہوگا۔

بدن کی آزادی

جہاں تک بدن کی آزادی کا تعلق
ہے اسکونسا الپنجاب نے جتنا آزاد
مانا ہے اتنا ہی بدفطرت مردان پاکستان خود
کوانکی خودی تباہ کرنے پر آمادہ
پاینگے۔

جنسی تعلیمی موضوعات

آغاخان تعلیمی بورڈ کے جنسی تعلیمی موضوعات کو حسرت آمیز طوائفانہ خواہش کے جس پیرائے میں نسا البنجاب نے بیان کیا وہ قابل غور ہے۔

مستور فحاشی

منٹو،عصمت چغتائی اور مستور بہنیں مفت میں بدنام ہوئے ،کیونکہ انکے کلام میں فحاشی مستور ہے ،مگر انکی وجوہات بھی پس پردہ موجود ہیں۔

دوپٹے کی ضخامت و وسعت

عصر حاضر کی خواتین کے دوپٹے کمر
بند کی ضخامت میں تبدیل ہوچکے ہیں
جس سے اکثر گردن میں بکری کی
رسی لٹکنے کا گمان ہونے لگتا ہے۔

نالایق زمانہ کا اجتہاد

ایک نالایق زمانہ کے اجتہاد کی رو
سے جس نے عشق محمدیؐ کا پٹہ ڈالا
ہو اسے دوپٹے سے کیا لینا کی کرشمہ
سازی نسا الپنجاب نے ثابت کر دی ہے۔

حیا کی ایک عظیم دعوے دار کا دعوی ہمارا اعتراض

محترمہ جب فرمانے لگیں کہ حیا تو آنکھوں میں ہونی چاہئے تو میں نے کہا: تو پھر آنکھوں سے بے حیائی کیوں عیاں ہے آپکی؟

حیا کا مسکن؟

نساالبنجاب کے قول کہ حیا آنکھوں میں ہونی چاہئے کی رو سے تو پھر

باقی سب جگہوں سے بے حیائی کے مظاہرے جایز ہیں؟

آزادی کی جنسی فہرست

غرض آزادی کے مطالبے کی ایسی طویل،جنسی فہرست میں نے تاحال پاکستان کی تاریخ میں نہیں دیکھی ہے،جس میں گالیوں کا ہدف مرد حضرات ہیں۔

آزادی اور کھلے گریبان

کیونکہ اگر کھلا گریبان خود دکھاوے کے لئے ہے تو یہ خلوت میں بھی ممکن تھا ،جلوت میں ایسے مظاہروں کو ہدف کون ہوگا سب جانتے ہیں۔

رذیل لطیفہ

کھلے گریبان کوحق مانکر،بے حیائی
پروان چڑھا کرمردسے نیچی نگاہ وحیا
کا مطالبہ ایک رذیل لطیفہ ہے۔

تھر و سندھ کی عورت اور بغاوت

تھروسندھ کی عورت کو جائیداد
سے محروم کیا جاتا ہے، غربت بھوگنی
پڑتی ہے،جہالت کے نام پر اس
کے حقوق ضبط ہوتے ہیں مگر وہ
بغاوت نہیں کرتی ہے۔

باحیا مشرقی عورتوں کا وجود نسا پرستوں کے سبب خطرے کا شکار ہو چکا ہے۔

مشرق کی باشرم ،باحیا،با کردار،خدمت گزار عفت و عصمت کا نمونہ خواتین کا مثالی وجود انکے سبب مشرقی داستانوں سے معدوم ہوسکتا ہے۔

غیرت مرداں خطرے کا شکار

چناچہ ایسی ٹھکرائی ہوئی عورتیں اور انکی خبطی بیٹیوں کے ہاتھ کی پکی ذلالت بھری روٹی کھا کر مرد بے غیرت بن سکتا ہے ہوشیار باش۔

روٹی کی سیاست

روٹی والی خواتین درحقیقت روٹی پکا کر کھلانے والی گھریلو عورت ہوتی ہی نہیں تو اسے روٹی کی سیاست کرنے کا سرے سے حق ہی نہیں ہے۔

اپوا

پاکستانی تاریخ میں نسائی آزاد خیالی کی ابتدا تحریک آزادی میں شریک اپوا گروہی خواتین سے ہوگیی تھی۔

عالمی دن

خواتین سے منسوب ایسے عالمی دن
یا انسانی حقوقی دن درحقیقت مستقبل،
کی صنفی جنگ کا مقدمہ ہیں۔

دن اور بدعات

ان دنوں نے کیا مذہبی اور کیا غیر مذہبی ہر ایک کو متاثر کیا ہے ،حالانکہ ایسی دن سے منسوب مذہبی بدعات کے جو نتایج ہیں وہ واضح ہیں۔

مغربی بدعات

مسلمانوں اور مشرقیوں کو مغرب نے نئی بدعات کا جو تحفہ دیا ہے ان میں سے ایک ہر دن کو کسی خاص مسئلے یا حکم سے منسوب کرنا ہے۔

بے مثال پاکستانی نسا الپرست خواتین

ایشیا میں اگر حقوق نسواں
کے نعروں،اور تحریروں کا اگر مقابلہ ہو
تو سوقیانہ پن،فحش الموادیت میں
پاکستانی آوارہ خواتین کا جواب نہیں
ہوگا۔

بے باک پاکستانی آنٹیوں کی مقلد بے باک بے شرم لڑکیاں

سبزیوں اور گرمیوں کی دیوانی یہ آنٹیاں،اور انکی مقلد بے باک لڑکیاں اپنی فحش زبان دانی سے اپنے آپکو دعوتِ شکار دیکر پھنس گئی ہیں۔

ابھی نندن اور دیوانیوں کی دیوانگی

کاش ابھی نندن دیر سے آتا اور ان
فحش اللسان،کوتاہ الکردار ، بدتمیز
الزمان دیوانیوں کی دیوانگی ایک
میزائیل سے ختم کردیتا۔

ابھی ننّدن کی روانگی اور برساتی سنڈی آنٹیوں کا نزول

ابھی ننّدن کیا گئے ،جماعت دعوہ کا دعویٰ متروک ہوا،اظہر کے بھائی بیٹے شامت کا شکار ہوئے اوپر سے یہ فحش کلام عورتیں نازل ہوگئیں۔

خواتین اور نسل گریزیت

حکومت کوجماعت الدعوہ نما جماعتوں پر پابندی کے ساتھ ان گھر شکن خواتین کو بھی لگام دینی ہوگی ورنا نتایج نسل گریزیت کی شکل میں نکلے گا۔

آزاد خیالی کی حدود و قیود

آزاد خیالی کی قدرتی طبعی فطرت نے کچھ حدود و قیود بھی قایم کی ہیں

جنھیں،سیاسی و قانونی فلسفے سے جاہل نسا الپنجاب جہالت کے سبب جان نا سکیں یا خواہشِ نفس علمیاتی مباحث پر حاوی ہوگئی؟

میرا بستر ہے:میری مرضی والی لڑکی کو جواب

اپنے بستر والی لڑکی کو خود اپنے بستر کی حالت و نوعیت کابخوبی اندازہ ہوگا:باقی ایسے بستر تم خاندان گریز لڑکیوں کے دم پر ہی قایم ہیں۔۔

روٹی پرست عورت

مشرق کی روٹی پرست عورت ماں،بہن
بیٹی ہوتی ہے:اسے اپنی روٹی پراٹھے
کی طاقت کا بخوبی اندازہ ہے جیسے
روٹی گریز عورت سمجھ نہیں سکتی
ہے۔

کامل مسلمان ؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ تم میں
سے کوئی اس وقت تک کامل مسلمان
نہیں ہوسکتا جبتکہ میں اسے خود
سے زیادہ محبوب نا ہوجاوں: المفہوم۔

تناظر کی آنکھ

تناظر کی آنکھ نے حقیقی تاریخ کو تخلیقی تاریخ سے بڑھا کر ایک تاریخی ناول کی شکل دے دی ہے اس طرح مبارک نے کل مسلم تاریخ مسترد کر دی ہے

انسان کی آرا

کچھ کی نگاہ میں انسان ہونگا کچھ کی نگاہ میں شیطان ہونگا،کچھ کی نگاہ میں ڈھیٹ، جبھی میری بابت مختلیف آرا پسند نا پسند کو جنم دینگی۔

پسند ناپسند

جامعہ میں غیر جامعہ میں مجھے ناپسند والے بھی شاید کم نا ہونگے پسند کرنے والے بھی ہونگے، عزت کرنے والے نفرت کرنے والے بھی ہونگے۔

انبیأ کی پیروی

امتیں انبیأ کی اللہ کے حکم سے سفیر اللہ خلیفہ اللہ ہونے کے سبب پیروی کرتی ہیں اس میں پسند نا پسند کی بحث ہی موجود نہیں کہ آئیڈیل کجا-

نبی رسول کا تابعدار ہوتا ہے۔

مگر انبیا کرامؑ معصوم ہوتے ہیں
معصوم معصوم کی شریعت کی اللہ کے
حکم سے تابعداری کرتا ہے نبی رسول
کی شریعت کا تابعدار ہوتا ہے۔

آئیڈیل کا سقم

دنیامیں ہر آئیڈیل،میں کوئی سقم ہے ،،کوئی پہلو تنقید کا ملتا ہے ،اللہ نے اسکی اطاعت کوواجب کیا ہے یا نہیں اسکا کوئی ثبوت نہیں ملتا ہے۔

شخصیت کا بیانیہ

وہ اسکا،یہ میرا فلاں میرے پڑوسی کا
آئیڈیل ہےیہ بیانیہ ایک انتخابی بیانیہ
ہے:اس میں کردار و روحانیت کی نہیں
شخصیت کی اہمیت ہوتی ہے۔

آئیڈیل کے اسکینڈل

ہم اداکار سے کلاکار،زنا کار سے حرام
کار،سیاست دان،گلوکار تک کو آدرش
یا آئیڈیل مانتے حلانکہ انکے اسکینڈل
عام ہوتے ہیں۔

نبی اور آئیڈیل لفظ

صرف اللہ کے حکم پر ہر نبی اور اسکے حکم کی اطاعت بنتی ہے۔ نبی حجت ہے۔ آیت بینات میں سے ہے۔ آئیڈیل لفظ انکے لئے ایک گھٹیا لفظ ہے۔

مبارک علی کے گمان

مبارک علی اپنی تناظری فطرت سازی کے ایسے اسیر ہوچکے ہیں کہ انکو آنکھ دیکھی حقیقت پر بھی ساحرانہ شعبدہ سازی کا گمان رہتا ہے۔

حقیقت کی تلاش

حقیقت کی تلاش تاریخ میں بلا شبہ
اکثر مشکل طلب کوشش ہونے کے
باوجود ایک ناقابل دریافت امر نہیں
ہوتی ہے۔

معاشی تناظر

جدید مارکسی مورخ اس معاشی تناظر کی آنکھ سے صدیوں کی اجماعی،سینہ بہ سینہ منتقل تاریخ اور غیر محقق تاریخ کو مسترد کردیتا ہے۔

مورخانہ اختراع سازی

جدید مورخ تاریخ کی تابناک و شاہکار تصویر کشی کو ایک مورخانہ ذہنی اختراع سازی تصورکرکے حقیقت کو دھندلادیتے ہیں۔

نبیٔ اکرمؐ پارس پتھر ہیں

جبھی مطبع شریعت اسلاف و اہل دین اسلام کو آئیڈیل بنائیں نبیٔ اکرمؐ سارے آئیڈیلوں کا ماخذ ہیں پارس پتھر ہیں۔

آئیڈیل بنانے کا معیار؟

اللہ کا قرآن میں ارشاد کے نبیؐ جو تمہیں دیں

لے لو اور جس سے روکیں رک جاو، کہ معنی ہیں نبی اکرم مسلمان کو آئیڈیل بنانے کا معیار ہیں۔

آئیڈیل میکر

ہر گروہ اپنے میلانات و پسند کے مطابق مجھے آپکو آئیڈیل کے لئے منتخب کریگا

ہم عام انسان آئیڈیل کو منتخب کرنے میں متبعین آزاد ہیں مگر انبیا کرامؑ آیڈیل کی بحث سے خارج اور بالاتر ہیں کیونکہ نبی سفیر الہی ہوتا ہے زمین پر اللہ کا نایب و خلیفہ ہوتا ہے جسکی نسبت ونیابت خدا سے منسوب ہو تو وہ آئیڈیل میکر ہوتا ہے۔

نبیؑ اللہ کا خلیفہ

اللہ کا ہر نبیؑ زمین پر مخصوص
خطے پر اللہ کا خلیفہ ہوتا ہے ،اسکی
اطاعت اللہ کی اطاعت اسکا حکم اللہ
سے منظور شدہ حکم ہوتا ہے ۔

مومن

جس طرح گدھ دشمن کو کمزور یا مردہ
دیکھ کر جھپٹتا ہے اسی طرح مومن
شاہین کی طرح قوی یا غیر قوی
دیکھے بغیر جھپٹتا ہے۔

پاکستانی قوم اور توحید

یقیناً واڈہ کے منہ سے ایسا بیان
جذبات، سیاست، اور غلطی سے نکلا
مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ پاکستانی قوم
اللہ وتوحید کو سمجھ ہی نہیں پائی ہے۔

واڈا کا بیان: خدا عمران سے پہلا اہم آدمی ہے: اعتراض نبی اکرمؐ کیوں نہیں؟
جوابی دعوی: کیا حزب اختلاف کے بھی نزدیک اللہ آدمی ہے؟

اسی ایوان کے وہ بھی رکن ہیں
جنکے نزدیک واڈہ نے عمران کو نبی
اکرمؐ سے اہم قرار دیا ہے: انسے
پوچھیں کہ کیا آپکا اعتراض واڈا کی
طرح نہیں ہے۔

کیا اللہ آدم نما انسان ہے؟

سوال یہ ہے ہی نہیں کہ نبی اکرمؐ افضل ہیں کہ نہیں سوال یہ ہے کہ واڈا یا پی۔ ٹی۔آئی کا تصور خدا کیا ہے کیا اللہ انکے نزدیک آدم نما انسان ہے

نرگسیت یافتہ

ختم شدہ کہانی پر جاکر تصویریں
کھنچوانا تصویر پرست ،نرگسیت یافتہ
سیاست دانوں کو مرغوب ہوتا
ہے ،دلیروں کو نہیں ہوتا ۔

نبی اور آئیڈیل

کسی نے پوچھا کیا نبی اکرمؐ آپکے آئیڈیل ہیں میں نے کہا نہیں؟پوچھا کیوں میں نے کہا آئیڈیل انتخابی یا پسند نا پسند کے چناو پرمنحصر ہے۔

جبکہ نبی ایمانیات میں سے ایک ہے اور ایمان میں انتخاب نہیں ہوتا ہے۔

رسل الملوک

رسل الملوک سے مراد موسیٰؑ،نبی اکرمؐ،داودؑ اور ابراہیمؑ ہیں جبکہ نبی الملوک سے مراد انبیا بنی اسرائیل اور سلیمانؑ ہیں۔

نبی الملوک

جبکہ نبی الملوک سے مراد وہ انبیا کرام ہیں جو حکومت ،سیاست،سیادت و ریاست کے منتظم و ،مدبر ہوتے ہیں۔مگر صاحب شریعت نہیں ہوتے ہیں۔

رسل الملوک

رسل الملوک اسلامی سیاست کی رو سے وہ رسول ہوتے ہیں جو حکومت،سیاست ومملکت رکھتے ہیں۔ اور صاحب شریعت بھی ہوتے ہیں۔

خدا واڈا اور کفر بازی

اور یہ ساری کفر بازی صرف سیاسی
نوعیت کی حامل ہے :دونوں کا ہی
تصور خدا سیاسی خداوں کے سامنے
سرنگوں ہے۔بس بکرا واڈا ملا؟

وائڈا کا آدمی خدا ہے؟

یعنی وائڈا اگر اللہ کو نعوذ باللہ آدمی کہتا ہے تو اسکے مخالفین بھی نبی اکرمؐ کو نبی سے خدا کے درجے پر لے جارہے ہیں۔

خالق و مخلوق کی عدم تفہیم

واذا بیان بشر کے مابین افضلیت کا نہیں ہے بلکہ صاف اللہ بطور خالق اور انسان بطور مخلوق و غلام کی عدم تفہیم کے سبب سیاسی عقیدت سے پیدا ہوا ہے۔

شاہین، چیل اور گدھ

مومن کسی خوف کے بغیر شاہین بنکر
رہتا ہے،چیل کی خاموش منافقت سے
بچتا ہے،گدھ سے نفرت کرکے لڑتا
ہے:شاہ شاہین حقیقت است ۔

المنطق اُلجنیدیہ

فرمودات گرامی

ڈاکٹر محمد علی جنید

حصہ سویم

دار اُلفکر والتحقیق الاسلامی :پاکستان